السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نبی کریم ﷺ کی قبر اور دیگر اولیاء وصالحین کی قبروں کے لئے سفر کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

لماء کے صحیح قول کے مطابق رسول اللہ ﷺ یا کسی بھی دوسرے انسان کی قبر کی زیارت کے قصد سے سفر کرنا جائز نہیں کیونکہ نبی کریم ﷺ کا ارشاد گرامی ہے :

ولا تشد الرحال إلا إلی ثلاثة مساجد مسجد الحرام ومسجد الأقصی ومسجدي". (صحیح البخاري حدیث نمبر ١١٩٧)

تین مسجدوں کے سوا کسی کے لیے کجاوے نہ باندھے جائیں۔ مسجد الحرام، مسجد الاقصیٰ اور میری مسجد (یعنی مسجد نبوی)۔

جو شخص مدینہ سے دور ہو اور وہ نبی کریم ﷺ کی قبر شریف کی زیارت کا ارادہ کرے تو اسے چاہیے کہ وہ مسجد نبوی ﷺ کی زیارت کے لئے سفر کا ارادہ کرلے تو اس طرح سے تبعاً رسول اللہ ﷺ کی قبر شریف کی زیارت بلکہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ شہداء رضوان اللہ عنہم اجمعین اور اہل بقیع رضوان اللہ عنہم اجمعین کی قبروں کی زیارت کا موقع بھی مل جائے گا۔

اگر مسجد نبوی اور قبر شریف دونوں کی زیارت کی نیت کرلے تو پھر بھی جائز ہے۔ کیونکہ بسا اوقات جو چیز مستقلاً جائز نہ ہو۔ تو تبعاً جائز ہو جاتی ہے۔ البتہ شد رحال کرکے صرف قبر شریف کی زیارت کی نیت جائز نہیں ہاں البتہ جو شخص قریب ہو اسے شد رحال کی ضرورت نہیں۔ اور نہ اس کا قبر شریف کی طرف جانا سفر کہلائے گا۔ لہذا اس میں کوئی حرج نہیں لہذا شد رحال کے بغیر نبی کریم ﷺ اور صاحبین کی قبروں کی زیارت سنت وقربت ہے اسی طرح شہداء رضوان اللہ عنہم اجمعین اہل بقیع رضوان اللہ عنہم اجمعین اور ہر جگہ مدفون مسلمانوں کی قبروں کی بغیر شد رحال کے زیارت سنت وقربت ہے کیونکہ رسول اللہ ﷺ کا ارشاد گرامی ہے :

زوروا القبور فانها تذكركم الاخرة (صحیح مسلم حدیث نمبر ٩٧٦)

''قبروں کی زیارت کیا کرو یہ تمھیں آخرت کی یاد دلاتی ہیں''

اور نبی کریم ﷺ حضرات صحابہ کرام رضوان اللہ عنہم اجمعین کو قبروں کی زیارت کے وقت پڑھنے کے لئے یہ دعا سکھایا کرتے تھے :

((السلام علیکم اہل الدیار من المومنین والمسلمین 'وانا ان شاء اللہ بکم لاحقون 'نسال اللہ لنا ولکم العافیة))

''اے (اس) بستی کے رہنے والے مومنو اور مسلمانوں تم پر سلام ہو اور بے شک ہم بھی ان شاء اللہ تم سے عنقریب ملنے والے ہیں، ہم اللہ تعالیٰ سے اپنے اور تمہارے لئے عافیت کی دعا کرتے ہیں۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاوی بن باز رحمہ اللہ

جلد دوم